السنّة النبوية وعلومها
www.sunnah.global

”تو کثرت سے سجدے کیا کرے اس لیے کہ ہر سجدے کے بدلے میں اللہ تعالیٰ تیرا ایک درجہ بلند کرے گا اور تیرا ایک گناہ معاف کرے گا“

مَعدان بن ابی طلحہ یَعمَری سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم کے آزاد کردہ غلام ثوبان رضی اللہ عنہ سے ملا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسا کام بتائیں، جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مجھ کو جنت میں داخل کر دے یا پھر یہ کہا کہ مجھے کوئی ایسا کام بتائیں، جو اللہ کو سب سے محبوب ہو۔ یہ سن کر ثوبان رضی اللہ عنہ چپ ہو رہے۔ میں نے ان سے دوبارہ پوچھا، تو پھر چپ رہے۔ تیسری بار پوچھا تو فرمایا : میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی سوال کیا تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا : ”تو کثرت سے سجدے کیا کرے اس لیے کہ ہر سجدے کے بدلے میں اللہ تعالیٰ تیرا ایک درجہ بلند کرے گا اور تیرا ایک گناہ معاف کرے گا“ مَعدان کہتے ہیں : پھر میں نے ابو دردا سے ملاقات کی اور ان سے بھی یہی سوال کیا، تو انھوں نے بھی اسی طرح کی بات کہی، جو ثوبان نے کہی تھی۔

[صحیح] [اسے مسلم نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے کوئی ایسا عمل پوچھا گیا، جو جنت میں داخلے کا سبب بن جائے یا پھر جو اللہ کو سب سے محبوب ہو۔ جواب میں آپ نے سائل سے کہا : تم کثرت سے نماز میں سجدے کیا کرو۔ کیوں کہ جب تم اللہ کے لیے ایک سجدہ کروگے، تو اس کے بدلے میں تمھارا مقام ایک درجہ اونچا کر دے گا اور تمھارا ایک گناہ مٹا دے گا۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3732

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY